پڑ جاتا ہے (ص ۲۹)۔ اسی طرح بعض علامتوں کے ایک جیسے استعمال میں بھی مختلف مقامات پر معانی مختلف ہوتے ہیں (ص ۵)۔ اسی طرح علامات کی پہچان اور استعمال میں بھی کہیں کہیں مشکل کا احساس ہوتا ہے۔ مولف نے جا بجا نوٹ دے کر وضاحت بھی کی ہے۔

زبانِ قرآن کی تفہیم کے لیے مذکورہ کتاب سے زیادہ آسان اور مفید کتاب شاید اب تک موجود نہیں تھی۔ جس کے لیے مؤلف اور ناشر مبارک باد کے مستحق ہیں۔ طباعت معیاری ہے اور قیمت کم ہے۔ اُمید ہے کہ اپنے مقصد کے اعتبار سے یہ کتاب ایک مفید اور پُراثر کوشش ثابت ہوگی۔ (محمد حماد لکھوی)

صوبہ سرحد میں نفاذ شریعت کی عملی تدابیر، سید معروف شاہ شیرازی۔ ظلال القرآن فاؤنڈیشن، ۲۸۸/ بی ون، مین سہام روڈ، پشاور روڈ، راولپنڈی۔ صفحات: ۲۱۸۔ قیمت: ۷۵ روپے۔

سید معروف شاہ شیرازی معروف عالم دین اور دینی مصنف ہیں۔ فہم قرآن ان کی دل چسپی کا خاص موضوع ہے۔ سید قطب کی تفسیر فی ظلال القرآن کا اردو ترجمہ عربی زبان و ادب پر ان کی دسترس کا عکاس ہے۔

زیرنظر کتاب صوبہ سرحد میں نفاذِ شریعت کے سلسلے میں ان کی فکرمندی کی آئینہ دار ہے۔ شرعی قوانین کی روشنی میں دورِ حاضر کے تقاضوں کا جائزہ وقت کی ایک اہم ضرورت ہے۔ اس کتاب میں ان مسائل کا جائزہ لینے کی کوشش کی گئی ہے جو صوبہ سرحد کی اسلامی حکومت کو درپیش ہیں۔ بنیادی طور پر یہ کتاب شرعی اصلاحات کے بارے میں ان کی تجاویز پر مشتمل ہے جو مصنف صوبہ سرحد کے اربابِ اختیار کے گوش گزار کرنا چاہتے ہیں۔ ان تجاویز میں درس نظامی اور جدید نظام تعلیم کے اشتراک، مسجد مکتب اسکول، نئے نظام تعلیم کی درجہ بندی اور نئے نصاب کی تشکیل کے بارے میں مشورے دیے گئے ہیں۔ اسی طرح زرعی شعبے میں ممکنہ تبدیلیوں اور محکمہ خزانہ کے حوالے سے امانت گھروں اور شراکتی بنک کے قیام، عشر و زکوٰۃ، مقامی صنعتوں کی ترقی اور واپڈا کے بارے میں تجاویز شامل ہیں۔ اسلام کے تعزیراتی اور عائلی قوانین، قانونِ وراثت اور دیوانی قانون کے نفاذ کی بابت بھی چند تدابیر کی نشان دہی کی گئی ہے۔ یہ تجاویز خاصی عرق ریزی سے مرتب کی گئی ہیں۔